پارٹ | 01

امتناع قادیانیت آرڈیننس

مختصر سوالات

سوال نمبر01 | آئین کسے کہتے ہیں؟

جواب: آئین ایک ایسا سیاسی ڈھانچہ ہے جس کے مطابق ریاست کا نظام چلایا جاتا ہے۔

سوال نمبر02 | قانون کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی بھی ملک یا ادارے کے آئین کو نافذ کرنے کے لیے جو اصول بنائے جاتے ہیں ان کو قانون کہتے ہیں۔

سوال نمبر03 | قوانین کیوں بنائے جاتے ہیں؟

جواب: قوانین بنانے کے بہت سے مقاصد ہوتے ہیں ان میں سے ملکی یا انتظامی معاملات کو احسن طریقے سے چلانا بھی ایک وجہ ہے۔

سوال نمبر04 | قوانین کون بناتا ہے؟

جواب: دونوں ایوان یعنی پارلیمنٹ اور سینٹ مل کر قانون بناتے ہیں۔

سوال نمبر05 | قوانین کس کی مرضی سے بنائے جاتے ہیں؟

جواب: قوانین کسی کی مرضی سے نہیں بلکہ حالات اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر06 | پارلیمنٹ قوانین کیسے بناتی ہے؟

جواب: پارلیمنٹ میں کسی بھی ممبر کی طرف سے کوئی نیا قانون بنانے کے لیے بل پیش ہوتا ہے پھر اس بل پہ تمام ممبرز

اپنی اپنی آراء پیش کرتے ہیں اس کے بعد سپیکراس پر پولنگ کرواتا ہے، اگر اکثریت کا ووٹ بل کے حق میں ہوتو اسپیکر بل کے قانون بنانے کا فیصلہ دیتا ہے اور اگر اکثریت کا ووٹ مخالف ہوتو اسپیکر بل کو رد کر دیتا ہے۔

سوال نمبر07 | سینٹ قوانین بنانے میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟

جواب: پارلیمینٹ اگر کسی اصولی اضابطے کو قانونی شکل دینا چاہتی ہے تو وہاں سے پاس کر کے سینٹ میں پیش کر دیتی ہے پھر سینٹ میں اس بل پہ بحث ہوتی ہے اگر سینٹ سے بل پاس ہو جائے تو وہ بل قانون کا حصہ بن جاتا ہے۔

سوال نمبر08 | بنائے گئے قوانین کے حوالے سے عدلیہ کیا کردار ادا کرتی ہے؟

جواب: ملک میں موجود تمام قوانین کی تشریح اور وضاحت کرنا عدلیہ کا کام ہے۔

سوال نمبر09 | ملک کے آئین کا حصہ بننے والے قوانین کے حوالے سے پولیس کیا کردار ادا کرتی ہے؟

جواب: ملک میں موجود قوانین پر پولیس عملدر آمد کرواتی ہے اور ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیتی ہے۔

سوال نمبر10 | 26اپریل 1984ء کو کون سا قانون ملک کے آئین کا حصہ بنا؟

جواب: 26اپریل 1984ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس 298-B اور 298-C صدر پاکستان نے جاری کیا جو بعد میں باقاعدہ صدارتی آرڈیننس اور قانون کا حصہ بن گیا۔

سوال نمبر11 | امتناع قادیانیت آرڈیننس کیا ہے؟

جواب: یہ ایک قانون ہے جو کہ قادیانیوں کو مسلمانوں کی شناخت استعمال کرنے سے روکتا ہے۔ جو مسلمانوں کے دینی حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور قادیانیوں کو اسلام کے نام پر سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دینے اور اسلام، شعائر اسلام اور اسلامی مقدس شخصیات کی توہین کرنے اور مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے سے روکتا ہے۔

سوال نمبر12 | 298-B اور 298-C کی تعریف کیا ہے؟

جواب: (298-B) **تعریف:** اس قانون کے تحت قادیانی شعائر اسلامی اور اسلامی مقدس ہستیوں کے القابات کا استعمال نہیں کر سکتے۔ صحابی، خلیفۃ المسلمین، امہات المؤمنین جیسے الفاظ مرزا قادیانی کے ماننے والوں کے لیے استعمال نہیں کر سکتے۔

(298-C)**تعریف:** اس قانون کے تحت قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہہ سکتے، اپنے مذہب کی تبلیغ و اشاعت نہیں کر سکتے اور اپنی عبادت گاہ کی مسجد کی طرز پر تعمیر یا تشہیر نہیں کر سکتے اور اپنی عبادت کے لیئے بلانے والے طریقے کو اذان نہیں سکتے جس سے مسلمانوں کے احساسات مجروح ہوں۔

۞ سوال نمبر 13 | 298-B کس وقت لاگو ہوتا ہے؟

جواب: اگر کوئی قادیانی مرزا قادیانی کے ہاتھ پر بیعت کر کے قادیانی ہونے والوں کو صحابی کہے، مرزا قادیانی کی بیوی کو ام المومنین کہے، مرزا قادیانی کی بیٹی کو سیدۃ النساء کہے مرزا قادیانی کے جانشینوں کو خلیفۃ المسلمین/ امیر المومنین کہے یا ان لوگوں کے لیے رضی اللہ عنہ/ رضی اللہ عنہم جیسے الفاظ استعمال کرے یا مرزا قادیانی یا اس کے جانشینوں کے لیے صلوٰۃ وسلام کے الفاظ استعمال کرے تب یہ قانون لاگو ہوتا ہے۔

۞ سوال نمبر 14 | 298-C کس وقت لاگو ہوتا ہے؟

جواب: اگر قادیانی اپنے کفریہ عقائد کی تبلیغ کرے، اپنے کفریہ عقائد پر مبنی لٹریچر تقسیم کرے، خود کو مسلمان ظاہر کرے، اذان دے، اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہے یا مسجد کی طرز پہ بنائے تب یہ قانون لاگو ہوتا ہے۔

۞ سوال نمبر 15 | ان قوانین کو بنانے کا کیا مقصد تھا؟

جواب: یہ قوانین اس لیے بنائے گئے تاکہ قادیانی اسلامی شعائر کا استعمال کر کے مسلمانوں کو گمراہ نہ کر سکیں۔

۞ سوال نمبر 16 | کیا یہ قوانین کسی غیر مسلم اقلیت کے حقوق کے خلاف ہیں؟

جواب: یہ قوانین کسی بھی غیر مسلم اقلیت کے حقوق کے خلاف نہیں ہیں بلکہ مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں۔ کسی بھی غیر مسلم اقلیت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اسلامی شعائر کا استعمال کرے۔

۞ سوال نمبر 17 | کیا یہ قوانین کسی سیاسی یا مذہبی گروہ کے محض دباؤ کے تحت بنائے گئے؟

جواب: جی نہیں، یہ قوانین عوامی مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلامی و ملکی مفاد کی خاطر بنائے گئے۔

۞ سوال نمبر 18 | کیا ان قوانین کا اطلاق (لاگو) کروانا آسان ہے؟

جواب: جی بالکل ان قوانین کا اطلاق کروانا بہت آسان اور سادہ ہے۔ اگر کوئی قادیانی ان قوانین کی خلاف ورزی کرے تو گواہان و شواہد کی موجودگی میں اس کے خلاف کاروائی کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر19 | کیا ان قوانین کی وجہ سے معاشرے میں بدامنی پیدا ہوتی ہے؟

جواب: جی نہیں، یہ قوانین تو معاشرے میں امن وسکون کی فضاء برقرار رکھنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اگر یہ قوانین موجود نہ ہوں تو معاشرہ بدامنی کا شکار ہوجاتا ہے۔

سوال نمبر20 | کیا پاکستان کی عام عوام ان قوانین پر عمل درآمد کرواسکتی ہے؟

جواب: جی بالکل پاکستان کا کوئی بھی شہری آزادی کے ساتھ ان قوانین پہ عمل درآمد کرواسکتا ہے۔

سوال نمبر21 | کیا یہ قوانین قادیانیوں کے بنیادی حقوق کے خلاف ہیں؟

جواب: جی نہیں، بلکہ یہ قوانین تو قادیانیوں کے بنیادی حقوق کے دائرہ کار کا تعین کرتے ہیں۔

سوال نمبر22 | کیا یہ قوانین قادیانیوں کے شہری حقوق کو پامال کرتے ہیں؟

جواب: یہ قوانین قادیانیوں کے کسی بھی شہری حقوق کے خلاف نہیں ہیں اور نہ ہی قادیانیوں کا کوئی شہری حق غصب کرتے ہیں۔

سوال نمبر23 | قادیانی ان قوانین کے خلاف کیوں ہیں؟

جواب: یہ قوانین قادیانیوں کو اسلامی شعائر استعمال کرنے، خود کو مسلمان کہنے، کلمہ پڑھنے، اپنے کفریہ عقائد کی تبلیغ کرنے اور اپنا لٹریچر تقسیم کرنے سے روکتا ہے، اس لئے قادیانی ان قوانین کے خلاف ہیں۔

سوال نمبر24 | ان قوانین کا اسلام کو کیا فائدہ ہے؟

جواب: ان قوانین کی وجہ سے پاکستان میں کوئی بھی غیر مسلم اقلیت شعائر اسلامی کا استعمال نہیں کرسکتی اور اسلام کے نام کو اپنے کفریہ عقائد کی تبلیغ کے لیے استعمال نہیں کرسکتی۔

سوال نمبر25 | ان قوانین کا مسلمانوں کو کیا فائدہ ہے؟

جواب: ان قوانین کی وجہ سے کوئی بھی غیر مسلم اقلیت اسلام کے نام پہ مسلمانوں کو دھوکہ نہیں دے سکتی جس سے ایمان ضائع ہونے کا خدشہ ہو۔

سوال نمبر26 | ان قوانین کا پاکستان کو کیا فائدہ ہے؟

جواب: ان قوانین نے قادیانیوں کی مذہبی سرگرمیوں کی حدود واختیارات کا تعین کردیا ہے کہ وہ حدود سے تجاوز نہ

کریں تاکہ مسلمانوں کے جذبات مجروح نہ ہوں اور ملکی فضاء کو پرامن رکھا جاسکے۔

سوال نمبر27 | ان قوانین کو نافذ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

جواب: ان قوانین کو نافذ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان میں رہنے والے ہر مسلمان کو ان قوانین کے متعلق پتہ ہو۔

سوال نمبر28 | ان قوانین کا دفاع کیسے کیا جاسکتا ہے؟

جواب: ان قوانین کا دفاع اس صورت میں ہی ممکن ہے جب پاکستان میں رہنے والے تمام مسلمانوں کو ان قوانین کی تفصیلات اور ان قوانین پہ ہونے والے اعتراضات کے جوابات کا علم ہو۔

سوال نمبر29 | ان قوانین کا دفاع کیوں ضروری ہے؟

جواب: ان قوانین کا دفاع اس لیے ضروری ہے تاکہ اسلام، شعائر اسلام، مسلمانوں کے ایمان اور پاکستان کی حفاظت ہو سکے۔

سوال نمبر30 | ہم ان قوانین کے دفاع میں اپنا کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: جو باتیں ہم نے سیکھی اور سمجھی ہیں ان کو کم از کم اپنے تعلق والے افراد تک پہنچا کر اسکے دفاع میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر31 | ہم ان قوانین کے دفاع کے لیے کون کون سے طریقے اختیار کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم سوشل، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذرائع استعمال کر کے ان قوانین کا پرچار کر سکتے ہیں۔